سوال

فترۃالوحی

جواب

فترۃالوحی کی مدت اور حکمت السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی کا انقطاع کتنا عرصہ رہا، نیز وحی کے رُک جانے کے اسباب کیا تھے۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! انقطاع وحی کی مدت کے حوالے سے اہل علم کے ہاں مختلف اقوال پائے جاتے ہیں۔ بعض تین سال، بعض اڑھائی سال، بعض چھ ماہ اور بعض چند ایام کے قائل ہیں۔ ابن سعد نے سیدنا ابن عباس سے چند ایام نقل کئے ہیں۔ اور حافظ ابن حجر نے بھی اسی قول کو ترجیح دی ہے۔ (فتح الباری: 8/710) اس کے چند ایک اسباب تھے، جو درج ذیل ہیں۔ 1۔ نبی کریم سے اس خوف کو دور کرنا تھا، جو پہلی وحی کے موقع پر آپ نے محسوس کیا تھا۔ 2۔ آپ کو منصب نبوت کی گراں قدر ذمہ داری کی ادائیگی کے تیار کرنا تھا۔ 3۔ وحی کے بارے معترضین کے اعتراضات کو دور کرنا تھا، کہ وحی اگر رک جائے تو نبی کریم اپنے پاس سے کچھ بھی نہیں لاسکتے ہیں۔ وغیرہ وغیرہ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی